



جناب پیوش گوئل نے توانائی تحفظ بلنگ کوڈ 2017 کا آغاز کیا ای سی بی سی اختیار کرنے سے تجارتی عمارتوں میں 30 سے 50 فیصد کے درمیان توانائی کی بچت ممکن ہو سکے گی

Posted On: 19 JUN 2017 5:18PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 19 جون 2017ء کوئلہ، نئے اور قابل احیاء توانائی وسائل اور کانکنی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب پیوش گوئل نے کل ای۔ان توانائی کفایت اور تعمیراتی ضابطہ 2017 (ای سی بی سی 2017) بند کا آغاز کیا۔ ای۔ضابطہ بجلی کی وزارت اور توانائی کی کفایت اور انٹر انگریزی سے متعلق بیورو (بی ای ای) نے تیار کیا ہے۔ ای سی بی سی 2017 مستقبل میں ملک بھر میں تعمیر ہونے والی نئی تجارتی عمارتوں کیلئے توانائی کارکردگی کے معیارات کا تعین کریگا۔

واضح رہے کہ ای سی بی سی کا تازہ ترین منظر نامہ تعمیراتی ٹیکنالوجی میں موجود اور آئندہ کی ترقیات پر احاطہ کرتا ہے اور اس کا مقصد ہے کہ ر نئی عمارت میں تعمیر کے وقت ان امور کا لحاظ رکھا جائے جن کے نتیجے میں توانائی کی کھپت میں تخفیف واقع ہو اور لوکاربن گروٹھ یعنی کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج کم سے کم ہو۔ ای سی بی سی 2017 بلڈروں، ڈیزائنروں اور ماہرین تعمیرات کے لئے معیارات مقرر کرے گا تاکہ وہ بلڈنگ کا ڈیزائن تیار کرتے وقت توانائی وسائل اور قابل احیاء توانائی وسائل کو مربوط کرنے کے نظریے کو مدن میں رکھ سکیں اور اسی لحاظ سے ڈیزائن کی حکمت عملیاں بھی وضع کر سکیں۔ اس ضابطے کا مقصد ہے کہ زیادہ سے زیادہ توانائی کی بچت کو ممکن بنایا جاسکے اور عمارت کا استعمال کرنے والوں کو بھی آسانی ہو اور کم لاگت والے انداز حیات کے طرز پر انٹر انگریزی کے ساتھ ترقی کی جانب قدم بڑھایا جاسکے اور کاروباری عمارتوں میں کم سے کم توانائی کی کھپت ممکن ہو سکے۔

اپنی تقریر میں جناب گوئل نے کہا کہ ای سی بی سی ضابطہ 2017 کو بھارت کے تمام نو عمر بچوں کو نذر کرنا چاہیے کیوں کہ وہی بھارت کا مستقبل ہے۔ ان اور ان کے لئے سب کچھ ہے۔ م سب کی مجموعی ذمہ داری بنتی ہے کہ م اپنے دستیاب وسائل کے ر پ لو کا ب تر سے ب تر استعمال کریں اور ایسے ترقی پسند اور ترقی پذیر پروگرام نافذ کریں جو حکومت کی جانب سے بڑی محنت اور مشقت کے بعد تیار کیے گئے ہیں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ آنے والی نسلوں کیلئے م ایک ب تر دنیا چھوڑیں۔ اس سے ب تر دنیا جو میں ورثہ میں ملی تھی۔

بجلی کے سکرٹری جناب پردیپ کمار بھاری نے کہا کہ ای سی بی سی 2017 واضح سمت فراہم کریگا اور نئی عمارتوں کی تعمیر کیلئے ایک واضح کسوٹی ہوگی۔ ان و نے کہا کہ نیا ضابطہ موجود اور آئندہ کی تعمیراتی ترقیات، ٹیکنالوجی، منڈی میں رونما ہونے والی تبدیلیوں، توانائی مطالبات کے منظر نامہ وغیرہ کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے وضع کیا گیا ہے اور اصل نظریے کا کارفرما ہے کہ بھارتی عمارتیں توانائی کی کھپت کے لحاظ سے عالمی پیمانے پر از حد مؤثر اور عمدہ عمارتوں میں شمار کی جاسکیں۔

م ن - ع ن

U-2821

(Release ID: 1493298) Visitor Counter : 3

